تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 11, 2025

پریس ریلیز

'انراویلنگ دی کوسموس: کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں چھٹے وی۔وی۔ نارلیکار یادگاری خطبے کا انعقاد

سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس (سی ٹی پی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نظریہ اضافیت کے ہندوستانی بنیاد گزار پروفیسر وشنو واسودیو نارلیکر کی وراثت کی یاد منانے کے لیے چھٹا وی۔وی۔ نارلیکر میموریل لیکچر منعقد کیا جن کی خدمات نے نظری طبعیات اور کونیات و آفاقیات کے میدان کو خاص صورت وہیئت دی ہے۔اس سال کے یادگاری خطبے کے ممتاز مقرر رمن رسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ترون سوردیپ تھے جنھوں نے 'کویسٹ فار کوسمک اوریجن' کے موضوع پر پرمغز خطبہ ارشاد فرمایا۔ پروگرام کو سننے کے لیے بڑی تعداد میں مختلف اداروں کے ممتاز اسکالر، فیکلٹی اراکین ،طلبہ اور جمع ہوئے تھے جس سے اس سالانہ تعلیمی پروگرام کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

پروفیسر ترون سوردیپ کی تقریر میں کونیات کے انتہائی بنیادی اور اہم سوالات پر توجہ مرکوز کی گئی تھی کہ کائنات کا کیسے آغاز ہوا؟انھوں نے اپنی تقریر میں انتہائی باریکی سے ابتدائی کائنات ،کائنات کی توسیع ،کوسمک مائکروویو بیک گراؤنڈ (سی ایم بی)اور تازہ ترین مشاہداتی اعداد وشمار جس نے کائنات کی ہماری تفہیم کو ایک صورت دی ہے اس کا جائزہ لیا۔ پروفیسر موصوف نے پریسزن کاسمولوجی اور اسٹروفیزیکس میں اپنی مہارت ولیاقت کے سبب ابتدائی کائنات کی طبعیات سے پردے اٹھانے کے لیے سی بی ایم ا نسوٹروپیز اور تجاذبی لہروں کے رول پر زور دیا۔ گراؤنڈ پر مبنی اور خلا پر مبنی ٹیلی اسکوپس سمیت جن کا مقصد کائنات کی ساخت کی تشکیل پر بگ بینگ کے اثرات کے متعلق مزید تفصیلی معلومات کا پتا لگانا تھا انھوں نے آئندہ نسل کے مشاہداتی مشن میں ہونے والی پیش رفتوں کو بھی اجاگر کیا۔

پروفیسر سوشانت گھوش، ڈائریکٹر سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس کے خیر مقدمی کلمات سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اپنی تقریر میں پروفیسر گھوش نے ،کائنات کے متعلق ہماری سمجھ اوران شعبوں کی جدید ترین تحقیق میں جامعہ کے سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس کے رول تھیوریٹیکل فیزیکس اور کوسمولوجی کی اہمیت کو بتانے کے سلسلے میں تھیوری ٹیکل فیزیکس اور کوس مولوجی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے وی۔وی۔ نارلیکر میموریل لیکچر سیریز کی اہمیت پر بھی زور دیا جو طبعیات سے متعلق نسل نو کو متحرک کرتی ہے اور پرجوش تعلیمی فضا کی نمود کی باعث بھی ہوتی ہے۔اس کے بعد پروفیسر تابش قریشی نے سینٹر کی تحقیقی سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا۔ پروفیسر راتھن

ادھیکاری نے پروفیسر وی۔ وی۔ نارلیکر کی اہم خدمات کا جامع خاکہ سب کے سامنے رکھا اور اس یادگاری خطبے کی اہمیت کیا ہے اس سے بھی سامعین کو آگاہ کرایا۔ پروفیسر انجان سین نے مہمان مقرر کا سامعین سے تعارف کراتے ہوئے مشاہداتی اور نظری کونیات میں پروفیسر سوردیپ کی اہم اور بیش قیمت خدمات کو اجاگر کیا۔ خطبے کا اختتام سوال و جواب پر ہوا جس میں طلبہ اور فیکلٹی اراکین نے جوش و سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔

پی ایچ ڈی اسکالروں، فیکلٹی اراکین اور سینٹر فار تھیوری ٹیکل فیزیکس کے اسٹاف کی اجتماعی کوششوں سے پروگرام کا کامیاب انعقاد ممکن ہوسکا۔ گہری منصوبہ بندی اور سخت محنت و کاوش سے تیارہ کردہ پروگرام نے یہ یقینی بنایا کہ یہ سامعین کے لیے ایک بلا روک ٹوک والی خوش اسلوبی سے انجام پذیر دانشورانہ جہت کو ابھارنے والا موقع ثابت ہو۔ پروگرام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ستر اسکالروں کے ساتھ ساتھ نیتاجی سبھاش یونیورسٹی آف ٹکنالوجی (این ایس یو ٹی) اور دہلی ٹکنالوجیکل یونیورسٹی (ڈی ٹی یو) کے معزز و محترم فیکلٹی اراکین بھی شامل تھے۔ ان تمام لوگوں کی شرکت خطبے کے مرکزی خیال میں وسیع تر علمی دلچسپی اور سائنسی برادری کے اشتراکی روح اجاگر کرتی ہے۔

یہ ممتاز لیکچر سیریز جو ممتاز سائنس داں پروفیسر وی نارلیکر کے نام پر رکھا ہے یہ ایک اہم تعلیمی اقدام ہے جو دانشورانہ مصروفیت کے فروغ اور بین الاقوامی ممتاز سائنس دانوں کے ساتھ بات چیت اور مذاکرہ ہمارے علمی حلقے کو متحرک و سرگرم رکھے گا۔ گزشتہ چند برسوں میں اس سریز کے تحت مختلف ممتاز علمی ہستیوں نے خطبات دیے ہیں جیسے پروفیسر ایم۔ جی۔ ک۔ مینن، پروفیسر سراج الحسن، پروفیسر اجیت کیمب بھاوی، پروفیسر نریش دادھچ اور پروفیسر پنکج جوشی۔

سینٹر فار تھیوری ٹیکل فیزیکس (سی پی ٹی) جامعہ ملیہ اسلامیہ عومی نظریہ اضافیت، کونیات، قوانٹم فیلڈ تھیوری اور ہائی انرجی ایسٹرو فیزکس کا اہم مرکز رہا ہے۔ اپنی بنیادی تحقیق سے اسے شناخت ملی ہے، سی پی ٹی کو سال دو ہزار پندرہ میں صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے بہترین رسرچ کا ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

وی۔ وی۔ نارلیکر یادگاری خطبہ سائنسی بات چیت کو فروغ دینے کے ساتھ کائنات کے عجائب کو دریافت کرنے کے لیے نوجوانوں کو تحریک دیتا ہے۔ سرکردہ ماہرین کے بیش قیمت تجربات و مشاہدات کی مدد سے لیکچر سیریز کا مقصد نظری پیش رفتوں کی خلیج کو مشاہداتی تحقیقات سے پُر کرتے رہنا ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی